انتقاد

موجودہ اقتصادی بحران اور اسلامی حکمتِ معیشت | شائع کردہ شعبہ نشر و اشاعت جماعتِ اسلامی پاکستان. تعداد صفحات ۲۷۲ - بڑی تقطیع - کاغذ معمولی، کتابت و طباعت گوارا - قیمت سستا ایڈیشن چار روپے، اعلیٰ ایڈیشن چھ روپے - ملنے کا پتا:- ۵ - اے ذیلدار پارک اچھرہ لاہور۔

یہ کتاب اپنے موضوع پر کوئی مستقل مربوط تصنیف نہیں۔ جماعت اسلامی پاکستان کی اقتصادی پروگرام کمیٹی نے اب سے چند سال پہلے ملک کے معاشی مسائل کے متعلق ایک رپورٹ مرتب کی تھی، جس میں موجودہ اقتصادی بحران کا تجزیہ کر کے اس کے اسباب و علل کی نشاندہی کے ساتھ ایسی تجاویز پیش کی گئی تھیں جو اسلامی نقطۂ نظر سے مسائل کو حل کرنے میں معاون ثابت ہو سکیں۔

اس رپورٹ کا سب سے زیادہ اہم اور خوش آئند پہلو یہ ہے کہ اس کے مرتب کرنے والے اہل علم و فکر ہیں اور ایک حد تک قدیم و جدید علوم سے واقفیت رکھتے ہیں۔

کمیٹی کے ارکان کی کارگذاری دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ من حیث المجموع ان میں کم و بیش صاحبِ صلاحیت لوگ ہیں۔ اس لئے ان کی کاوش مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔

اس کمیٹی میں علماء اور جدید تعلیم یافتہ دونوں قسم کے لوگ ہیں۔ چونکہ ان میں باہمی تعاون اور اشتراکِ عمل کی روح کار فرما ہے اس لئے ایک گروہ میں جو کمی ہوتی ہے اسے دوسرا گروہ بطریق احسن پورا کر دیتا ہے۔

کمیٹی نے اسلامی مآخذ و مصادر سے وہ تمام نکات سلیقے کے ساتھ جمع کر دیئے ہیں جو اسلامی اقتصادیات میں اساس کی حیثیت رکھتے ہیں اور جو وقت کے موجودہ معاشی مسائل کے حل میں ہماری رہنمائی کر سکتے

ہیں۔ اس کا مطالعہ بلاشبہ ہر اس شخص کے لئے مفید ہوگا جو معاش کے باب میں اسلامی تعلیمات سے آگاہی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اس رپورٹ کی ترتیب و تہذیب کا کام جناب نعیم صدیقی نے پروفیسر خورشید احمد کے تعاون سے کیا ہے۔ جیساکہ نعیم صدیقی صاحب نے اپنے پیش لفظ میں اعتراف کیا ہے۔ اس کتاب میں مسائل اور ان سے متعلقہ مواد کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ استنباط، استخراج، استدلال اور تفریع مسائل کے ذریعہ اسلامی نظامِ معیشت کے عنوان پر ایک جامع اور مبسوط کتاب کی ضرورت باقی رہتی ہے، اس ضرورت کی تکمیل پر اگر کوئی شخص کمربستہ ہو تو یہ کتاب اس کے کام آ سکتی ہے۔

فاضل بریلوی اور ترکِ موالات

مصنف: پروفیسر محمد مسعود احمد۔ شائع کردہ مرکزی مجلس رضا۔ لاہور۔ کاغذ عمدہ کتابت و طباعت نفیس۔ تعداد صفحات ۷۲، ہدیہ دعائے خیر بحق معاونین مجلسِ رضا۔ ۲۰ پیسے ڈاک خرچ بھیج کر مرکزی مجلس رضا، روشن اسٹریٹ، نیا مزنگ، لاہور سے بلاقیمت طلب کی جا سکتی ہے۔

یہ کتابچہ تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ سوانحی ہے، دوسرے حصے میں پسِ منظر کی تصویر کشی کی گئی ہے اور تیسرے حصے میں تحریک ترکِ موالات کی نسبت فاضل بریلوی کے مؤقف اور نقطۂ نظر کا بیان ہے۔

لوحِ کتاب پر عنوان پڑھ کر یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ فاضل بریلوی کون بزرگ ہیں، اندر کا حصہ پڑھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد مولانا احمد رضا خان بریلوی ہیں۔ معلوم نہیں سرورق کے لئے معروف نام کو چھوڑ کر دوسرا نام اختیار کرنے میں کیا مصلحت ہے۔ نیز اس نام کی نوعیت کیا ہے، کتاب میں کہیں پر اس کی صراحت نہیں ملتی۔

شرک و بت پرستی کے گہوارہ ہندوستان میں اسلام کے پیغامِ توحید، اور توحید کی بنیاد پر قائم جداگانہ تصورِ قومیتِ اسلامی کو بے اثر بنانے کے لئے ہر دور میں کوئی نہ کوئی فتنہ سر اُٹھاتا رہا ہے۔ اسی قسم کا ایک فتنہ اس وقت بھی نمودار ہوا جب گاندھی جی نے انگریزوں کے خلاف تحریک ترکِ موالات شروع کی، اور مسلمانوں کو یہ کہہ کر اس میں شمولیت کی دعوت دی کہ ہندوستان میں بسنے